596-شراب اور موسیقی کی محفلوں میں جانے کا حکم

سوال

کیا مسلمان کے لیے شراب کی محفل میں جانا جائز ہے ؟
میں فوج میں ملازم ہوں، یہاں فوج میں ایک رقص و موسیقی کی محفل ہورہی ہے، میں نے اپنے افسر کو کہا ہے کہ شراب اور موسیقی کی وجہ سے میں وہاں ہرگز نہیں جاؤنگا، تو افسر مجھے کہنا لگا تم وہاں جاؤ لیکن شراب نوشی نہ کرنا، تو اس کا حکم کیا ہے، اور کیا دلیل ہے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے :

.{اور اگر تجھے شیطان بھلادے، تو پھر یاد آنے کے بعد ظالموں کے قوم کے ساتھ مت بیٹھو}.الانعام (68).

اور جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"جو شخص اللہ تعالی اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے تو وہ اس دسترخوان پر نہ بیٹھے جہاں شراب کا دور چل رہا ہو"

سنن ترمذی حدیث نمبر (2801) امام ترمذی رحمہ اللہ نے صحیح الجامع حدیث نمبر (6506) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اللہ تعالی بندے سے قیامت کے روز بازپرس ضرور کریگا، حتی کہ اللہ تعالی کہے گا جب تم نے برائی دیکھی تو تمہیں اس برائی سے منع کرنے اور روکنے سے کس چیز سے منع کیا تھا..."

اور ایک روایت میں ہے :

"تم میں سے ہر ایک سے بازپرس ہوگی حتی کہ اس بازپرس میں یہ بھی شامل ہوگا کہ اسے کہا جائیگا : جب تم نے برائی دیکھی تو اسے روکنے اور منع کرنے میں تمہیں کیا چیز مانع تھی.."

اسے امام احمد نے روایت کیا ہے، اور سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (4017) اور صحیح الجامع حدیث نمبر (1818) میں موجود ہے.

میرا خیال ہے کہ میرے مسلمان بھائی اب آپ کو ان شراب نوشی و برائی کی محفلوں میں جانے کا حکم معلوم ہوگیا ہوگا، اور یہ بھی علم ہوگیا ہوگا کہ اس طرح کی محفلوں میں جا کر بیٹھنے اور صرف ان منکرات و برائیوں کو دیکھ کر خاموشی اختیار کرنے سے ہی مومن شخص کا دل مردہ ہوجاتا ہے، چاہے وہ خود اس برائی کا مرتکب نہ ہو.

واللہ اعلم.